PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

# کرکٹ کلبوں کا ماڈل آئین، کلب کے الحاق اور آپریشنل قواعد سے متعلق تفصیلات جاری

- تمام کرکٹ کلبوں کے پاس پلیئنگ حقوق ہوں گے؛ فُل ممبر کلب کے لیے اہلیت کا معیار مقرر، پی سی بی گراؤنڈز پالیسی کے تحت وقف شدہ کرکٹ گراؤنڈ، جمنازیم، انڈر 13 اور انڈر 16 ایج گروپس کی سرگرم جونیئر ٹیموں سمیت چند دیگر ضروریات شامل
- کرکٹ کلبوں کا ماڈل دستور یہاں دستیاب ہے

**لاہور، 28 جون 2020ء:**

پاکستان کرکٹ بورڈ کے بورڈ آف گورنرز نے جمعہ کو منعقدہ 58 ویں اجلاس میں کرکٹ کلبوں کے لیے ماڈل آئین اور کلب کے الحاق اور آپریشنل قواعد کی منظوری دی۔ یہ ماڈل آئین پی سی بی کے آئین برائے 2019 اور ماڈل دستور برائے کرکٹ اور سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز سے مکمل موافقت رکھتا ہے۔ یہ از سر نو تشکیل کردہ ڈومیسٹک کرکٹ اسٹرکچر میں نچلی اور اوپر کی سطح تک کے لیے باقاعدہ فریم ورک کو حتمی شکل دینے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔

کرکٹ کلبوں کے لیے ماڈل آئین کے چند نمایاں نکات مندرجہ ذیل ہیں۔ مکمل جانچ پڑتال کے بعد ہی ان کرکٹ کلبوں کا سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز کے ساتھ الحاق تسلیم کیا جائے گا۔

ا): آرٹیکل 4 کلب کے مقاصد اور افعال سے متعلق ہے؛

- اپنے دائرہ اختیار میں کرکٹ کا فروغ اور اس کی ترقی
- کلبوں کے ٹورنامنٹس اور کرکٹ میچوں کے لیے کلب کی نمائندگی کے لیے مردوں اور / یا خواتین ٹیموں کی منظم انداز

میں تربیت اور دیکھ بھال کرنا

- کرکٹ کی سرگرمیوں میں ربط لانے، بشمول کوچنگ، ٹریننگ اور کرکٹ کے ایونٹس اور ٹورنامنٹ کے اہتمام اور اسکولوں کے لیے ٹورنامنٹس کے انعقاد میں بھی معاونت کی کوشش کرنے اور جہاں ضرورت ہو اس طرح کے معاملات میں سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز کی مدد کرنا
- فنڈز، عطیات اور اسپانسرشپس پیدا کرنے اور ان کا استعمال اس انداز میں کرنا کہ مقاصد کے حصول میں فائدہ مند ثابت ہو سکے
- اسٹیڈیم، کھیل کے میدانوں اور دیگر اثاثوں کو حاصل کرنا، لیز پر دینا اور تعمیر کرنا
- وقتاً فوقتاً بورڈ اور / یا آئی سی سی کی جانب سے بنائے گئے اراکین / عہدیداران / آفیشلز، میچ آفیشلز اور کھلاڑیوں سے متعلق کوڈ آف کنڈکٹ، اینٹی کرپشن کوڈ، دیگر کوڈز، پالیسیوں اور قواعد وضوابط کی تعلیم دینا اور اس پر عملدرآمد کرانا
- اپنے کلب سے رجسٹرڈ اراکین، میچ آفیشلز اور کھلاڑیوں کے مابین کرکٹ امور میں بھی کسی بھی طرح کی بدعنوانی کے خاتمے کو یقین بنانا اور کسی بھی قسم کی بدعنوانی یا مشتبہ بدعنوانی کی فوری اطلاع سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز کو دینا
- سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز، کرکٹ ایسوسی ایشنز، پی سی بی یا دیگر کسی بھی ذریعہ سے انعامی رقم، گرانٹ یا چندہ وغیرہ کسی بھی صورت میں موصول ہونے والے فنڈز کو وصولی کے 10 روز کے اندر اندر متعلقہ کھلاڑیوں، ٹیم آفیشلز اور کیس کے مطابق کسی دوسرے شخص کو دینا
- اپنی کارکردگی اور افعال پر مشتمل رپورٹ ہر سال یکم اگست تک سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز کو جمع کرانا، اس میں سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز کی جانب سے وقتاً فوقتاً فراہم کردہ دستاویزات اور سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز یا پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے نشاندہی کیے جانے پر کسی بھی قسم کی خلاف ورزی یا کوتاہی کو دور کرنا شامل ہے

ب): آرٹیکل 5.1 اراکین کے ساتھ معاملات طے کرنے سے متعلق ہے، جسے مندرجہ ذیل تین اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے؛

- **حق رائے دہی رکھنے والی رکنیت:** وہ شخص جو اس مقامی علاقے، شہر یا قصبے کا رہائشی ہوں جہاں یہ کلب واقع ہے، جو یا تو کلب کے بانی اراکین میں شامل ہو یا پھر حق رائے دہی رکھنے والے دیگر اراکین کی جانب سے ممبر شپ فیس سے مشروط اس کی منظوری دی گئی ہو۔ ہو سکتا ہے کہ ووٹنگ ممبر، کلب کا پلیئنگ رکن نہ ہو۔
- **پلیئنگ رکنیت جس کے پاس حق رائے دہی نہ ہو:** ایسا رکن جو کلب کی کسی بھی ٹیم میں سلیکشن کے لیے دستیاب ہو مگر

اسے ووٹ کرنے کا حق نہ ہو۔نان ووٹنگ پلئینگ ممبر شپ عارضی ہو گی اور یہ کسی بھی ٹیم میں انتخاب اور دستیابی کی شرط کو پورا کرنے سے مشروط ہو گی

- **اعزازی رکنیت:** ایک ایسا شخص جسے جنرل باڈی کے ذریعے منتخب کیا گیا ہو مگر اسے رائے دہی کا حق نہیں ہو گا

پ): آرٹیکل 5.2 جنرل باڈی کی تشکیل سے متعلق ہے ؛ہر ووٹنگ رکن کا جنرل باڈی میں ایک ہی ووٹ ہو گا اور وہ کلب کا عہدیدار بننے کا اہل ہو گا۔ ایک نان ووٹنگ پلیئنگ ممبر کے پاس جنرل باڈی میں بیٹھنے کا ہر ممکن اختیار ہو گا مگر اسے ووٹ کرنے کا حق نہیں ہو گا۔ آرٹیکل 6 کے مطابق جنرل باڈی کلب کی گورننگ باڈی کی حیثیت سے کام کرے گی۔

ث): آرٹیکل 8 ان عہدیداروں سے متعلق ہے جن کے انتخاب جنرل باڈی سے ہوں گے۔کلب کے عہدیداروں میں صدر، خزانچی یا سالانہ جنرل اجلاس میں منظور شدہ کسی بھی عہدے کے بھی مطابق ہوں گے۔

ج): عہدیدار بننے کا اہل ہونے کے لیے ضروری ہے کہ وہ شخص جنرل باڈی کا ووٹنگ رکن، ایک پاکستانی شہری اور جس شہر میں یہ کلب واقع ہے وہ وہاں کا مستقل شہری ہو۔کسی بھی مجرمانہ جرم کے الزام میں سزایافتہ نہ ہو۔ماضی میں، پاکستان میں کسی کرکٹ آرگنائزیشن کے دفتر سے ہٹایا نہ گیا ہو۔کسی بھی سیاسی جماعت کا عہدیدار، منتخب نمائندہ، وزیر، سینیٹر، ایم این اے، ایم پی اے، ایم ایل اے، ناظم، نائب ناظم یا کونسلر، یا کسی سیاسی، مذہبی، نسلی یا فرقہ وارانہ جماعت سے کسی بھی قسم کی مالی یا مادی حمایت نہ رکھتا ہو۔وہ حکومتی ملازم، عوامی خدمت گار، سول ملازم یا کسی بھی وفاقی یا صوبائی کارپویشن کا ملازم یا سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز، کرکٹ ایسوسی ایشنز، پی سی بی یا کسی بھی خودمختار ادارے یا محکمے یا اس سے وابستہ کمپنی کا ملازم نہ ہو۔

چ): کسی بھی عہدیدار کی مدت ملازمت 2 سال ہو گی۔کلب کے عہدیدار اور نہ ہی کلب کی جنرل باڈی کے کسی ووٹنگ ممبر کو کوئی معاوضہ دیا جائے گا۔یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص مسلسل 2 مرتبہ منتخب کیا جا سکتا ہے اور تیسری مرتبہ کے لیے اسے ایک مکمل مدت یعنی 2 سال کے عرصے تک انتظار کرنا ہو گا۔

ح): آرٹیکل 11 صدر اور خزانچی کے اختیارات اور افعال کو بیان کرتا ہے جبکہ آرٹیکل 15 اس اقرار کے حوالے سے ہے جو کسی بھی عہدیدار کو اپنے انتخاب سے قبل سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن یا جنرل باڈی کے ساتھ کرنا ہو گا۔ آرٹیکل 21 سیکرٹریٹ کے حوالے

سے تفصیلات بیان کرتا ہے، جس کے اخراجات کلب کو خود برداشت کرنے ہیں، جو روزمرہ کے معاملات نمٹانے کے لیے اس کے ہیڈ کوارٹر میں قائم کیا جائے گا۔

پی سی بی کو امید ہے کہ کرکٹ کلبوں کے لیے ماڈل آئین میں طے شدہ گائیڈ لائنز کی روشنی میں پاکستان کرکٹ بورڈ ایک ایسی بنیاد قائم کر رہا ہے جو نئے ڈومیسٹک اسٹرکچر کی مکمل تائید کرے گی۔

## کلب کے الحاق اور آپریشنل قواعد:

بی او جی نے کلب کے الحاق اور آپریشنل قواعد برائے 2020 کی منظوری بھی دے دی، جو یہاں دستیاب ہے:

ان قوانین کی تعمیل سب سے پہلے ڈومیسٹک اسٹرکچر کے تحت تسلیم شدہ کرکٹ کلبوں کے ذریعے ہو گی اور جب ایک مرتبہ سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز قائم ہوں گی تو یہ ان کے ذریعے استعمال کیا جائے گا۔ قواعد کی چند نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

ا): قاعدہ 3 کے مطابق، منسلک رکن، ایسوسی ایٹ رکن اور فُل رکن، یہ وہ تین اقسام ہیں جن کے تحت کسی بھی کرکٹ کلب کو ایک سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن کے ساتھ تسلیم یا منسلک کیا جائے گا۔

ب): قواعد 5،6 اور 7 میں الحاق، ایسوسی ایٹ اور فُل رکن کے کلبوں کے معیار کو تفصیل سے واضح کیا گیا ہے؛ اس حوالے سے چند اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

- **منسلک شدہ رکن کلب:** 3 ووٹنگ اراکین اور کم از کم 18 پلیئنگ اراکین ( اس سے قطع نظر کے یہ ووٹنگ اراکین ہیں یا نان ووٹنگ )
- **ایسوسی ایٹ کلب رکن:** کلب کے دستور کو مکمل اپنائے اور اس پر عملدرآمد کروائے گا۔ کم از کم 10 ووٹنگ اراکین اور کم از کم 18 پلیئنگ اراکین (اس سے قطع نظر کے یہ ووٹنگ اراکین ہیں یا نان ووٹنگ)، جن میں سے کم از کم 2، 18 سال سے کم عمر کے ہوں ۔ ایسوسی ایشنز کے زیر اہتمام تمام لازمی ایونٹس میں شرکت کی ہو۔ یہاں کھلاڑیوں کے نیٹ پریکٹس کا

علاقہ، کھیلنے کے قابل پچز، ٹرف یا سیمنٹڈ جو بھی دستیاب ہے اور ایک قابل کوچ موجود ہو جس نے پی سی بی کا لیول ون کوچنگ کورس کیا ہو

- فُل ممبر کلب: کم از کم 15 ووٹنگ اراکین، بورڈ کی گراؤنڈز پالیسی کے تحت ایک وقف شدہ کرکٹ گراؤنڈ جو کسی دوسرے کلب کے زیر استعمال نہ ہو، مقررہ معیار کے مطابق وقف شدہ متعدد نیٹس، 3 سے زیادہ ٹرف پچز، کھلاڑیوں کے لیے ایک وقف شدہ مدت کے لیے جمنازیم اور انڈر 13 اور انڈر 16 کی سطح پر سرگرم جونیئر ٹیموں کی موجودگی

پ): قواعد 10 اور 11 بالترتیب غیر فعال اسٹیٹس کے نوٹیفکیشن اور فعال پلیئنگ اسٹیٹس سے متعلق تفصیلات بتاتے ہیں۔ قواعد 12 اور 13 بالترتیب کھلاڑیوں کی رجسٹریشن اور منتقلی سے متعلق تفصیلات سے آگاہ کرتے ہیں جبکہ رول 16 اس سالانہ اسبسکرپشن فیس کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتا ہے جو کلب کو سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن کے ساتھ الحاق کے لیے جمع کروانی ہے۔

– ENDS –


Media contact:

**Ibrahim Badees Muhammad**
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4